کرنٹ اکاؤنٹ میں مخصوص رقم کی بنیاد پر مشروط فوائد دینا سودی نفع ہے

ریفرینس نمبر:IEC-0069 تاریخ:26-09-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ آج کل بینک اکاؤنٹ کا استعمال وقت کی ضرورت بن گیا ہے اور مختلف قسم کے اکاونٹس بھی متعارف کروائے جارہے ہیں۔ایک نجی (Private) بینک نے بھی کاروباری طبقہ کے لئے " اختیار اکاؤنٹ " کے نام سے ایک اکاؤنٹ متعارف کروایا ہے۔

جس کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں:

- اکاؤنٹ ہولڈر(Account Holder) کو انشورنس (Insurance) کی سہولت دی جائے گی۔ یعنی اگر اکاؤنٹ ہولڈر کی حادثاتی موت (Accidental Death) ہوجاتی ہے تو شرائط وضوابط پوری ہونے کی صورت میں بینک 1 ملین تک کی مالی امداد مرنے والے اکاؤنٹ ہولڈر کے ورثا (Inherits) کو دے گا۔
- ہر ماہ اکاؤنٹ میں 5000 کی رقم ہوگی تو 50 روپے سروس چارجز (Service Charges) نہیں لئے جائیں گے۔
- ہر ماہ اکاؤنٹ میں 25000 رقم ہوگی تو سالانہ پے پاک ڈیبٹ کارڈ فیس (Pay Pak Debit Card Fee) 1500 روپے بھی نہیں کاٹے جائیں گے،اور اگر 25000 سے رقم کسی بھی مہینے میں کم ہوگئی تو 1500 روپے ڈیبٹ کارڈ فیس (Debit Card Fee) لی جائے گی۔
- ہر ماہ 25000 روپے اکاؤنٹ میں موجود ہونے کی صورت میں چیک بک (Cheque Book) فری (Free) ہوگی۔

مجھے پوچھنا یہ ہے کہ کیا یہ اکاؤنٹ کھلوانا، جائز ہے؟ کیونکہ یہ کرنٹ اکاؤنٹ(Current Account) ہے، جس میں کسی قسم کا سود نہیں ملتا۔ مدلل(With Proof)جواب دیتے ہوئے رہنمائی فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بینکوں کے کرنٹ اکاونٹ (Current Account)میں جو رقم رکھوائی جاتی ہے، اس کی حیثیت قرض(loan)کی ہوتی ہے۔اور قرض پر مشروط نفع(Conditional Benefit)دینا سود ہے خواہ وہ نفع رقم کی صورت میں ہو یا کہ کسی اور مادی چیز (Tangible item)یا کسی منفعت کی صورت میں ہو۔لہذا قوانین شرعیہ کی روشنی میں یہ اکاؤنٹ کھلوانا، جائز نہیں ہے کیوں کہ اس میں مختلف طرح کے فوائد (Benefits)رقم کے مختلف فگر(Figure)سے مشروط کیے گئے ہیں کہ اکاونٹ میں اتنی رقم ہوئی تو یہ مشروط نفع(Conditional Benefit)ملے گا اور اتنی ہوئی تو یہ مشروط نفع ملے گا، یہ سب سودی معاملہ ہے۔نیز انشورنس(Insurance) بھی ایک سودی پروڈکٹ ہے،اس سے اجتناب(یعنی بچنا) بھی ضروری ہے۔

جو مشروط نفع قرض کی بنیاد پر دیا جائے وہ سود ہے۔حدیث شریف میں ہے:"کل قرض جر منفعة فھوربا۔"یعنی قرض کی بنیاد پر جو نفع حاصل کیا جائے وہ سود ہے۔

(کنزالعمال،حدیث15516، جلد6،صفحہ238،بیروت)

بینکوں کے کرنٹ اکاونٹ میں جو رقم رکھوائی جاتی ہے، اس کی حیثیت(Status) قرض کی ہے۔علامہ علاؤالدین حصکفی رحمۃ اللہ علیہ قرض کی تعریف کے متعلق در مختار میں لکھتے ہیں:"شرعا:ما تعطيه من مثلي لتتقاضاه۔"یعنی شرعی اعتبار سے قرض وہ مثلی مال ہے جسے تم اس جیسا واپس حاصل کرنے کی غرض سے دیتے ہو۔

(درمختار، جلد5، صفحہ161،مطبوعہ بیروت)

اختیار اکاؤنٹ ہولڈر اپنے دیئے ہوئے قرض کی بنیاد پر کئی قسم کے مشروط منافع حاصل کرتا ہے اور یہ جائز نہیں ہے۔ علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ ردالمحتار میں فرماتے ہیں: "إنه لا يحل له أن ينتفع بشيء منه بوجه من الوجوه وإن أذن له الراهن لأنه أذن له في الربا لأنه يستوفي دينه كاملا فتبقى له المنفعة فضلا، فتكون ربا وهذا أمر عظيم۔ "یعنی قرض دینے والے کا مقروض کی کسی چیز سے نفع اٹھانا حلال نہیں ہے اگرچہ رہن رکھوا کر قرض لینے والے کی اجازت سے ہو کیونکہ اس کا اجازت دینا سود کی اجازت دینا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جب قرض لینے والا اپنا قرض مکمل وصول کرے گا تو حاصل ہونے والی منفعت اس کے لئے (عوض سے خالی) اضافہ ہے جو کہ سود قرار پایا اور یہ بہت سخت کام ہے۔

(ردالمحتار، جلد 5، صفحہ 166، مطبوعہ بیروت)

سیدی اعلی حضرت امام اہل سنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے قرض کی بنیاد پر مرہون شے سے نفع حاصل کرنے کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا: "کسی طرح جائز نہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 25، صفحہ 217، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں: "یوہیں (قرض دینے والا) کسی قسم کے نفع کی شرط کرے ناجائز ہے۔"

(بہار شریعت، جلد 2، صفحہ 759، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

10 ربیع الاول 1445ھ/26 ستمبر 2023ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جا سکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com